کرے وہ ایسا ضرور کریں پر جب تک وہ ایسا نہیں کر پاتے، کم از کم چوہدری نثار سے یہ نوٹس تو سپیکر کو دلائیں کہ وزیر موصوف نے جھوٹے بیان دے کر ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ کیا وزیر اعظم اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ بجلی پانی کا قلمدان کسی لائق وزیر کے سپرد کر دیں۔ اور اگر ضمیر نام کی کوئی شے راجہ صاحب موصوف کو حاصل ہے تو اس کی آواز سن کر وہ خود ہی اس وزارت سے دستبردار ہو جائیں تو قوم کا بھلا ہوگا۔ بجلی کا کال، ان کے دروغ مسلسل کا وبال ہے جو قوم کیلئے عذاب بن گیا ہے۔

موت العالِم موت العالَم

جماعت غرباء اہل حدیث پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا ادریس ہاشمی کا انتقال پر ملال

مورخہ 25 مئی بروز منگل ممتاز عالم دین جماعت غرباء اہل حدیث پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا ادریس ہاشمی ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جید عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ تاریخ اسلام پر گہری نظر رکھتے تھے۔ بنوامیہ اور بنوعباس کی تاریخ پر تو اتھارٹی کا درجہ رکھتے تھے۔ نماز جنازہ دارالحدیث جامعہ امیر معاویہ لاہور میں مدیر جامعہ ستاریہ کراچی حضرت مولانا حافظ محمد سلفی نے پڑھائی۔ جس میں علماء اور جماعتی رہنماؤں کے علاوہ مختلف مکاتب فکر سے کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔

ماہنامہ ''ضیائے حدیث'' لاہور کے چیف ایڈیٹر مولانا حکیم محمد ادریس فاروقی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 5 جون بروز ہفتہ ماہنامہ ''ضیائے حدیث'' لاہور کے چیف ایڈیٹر مولانا حکیم محمد ادریس فاروقی ہارٹ اٹیک سے اچانک وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ان دنوں لاہور شفٹ ہو گئے تھے اور اپنا مجلہ دارالسلام کے زیر نگرانی طباعت واشاعت کیلئے دے دیا تھا۔ وفات والے دن بھی آپ دارالسلام لاہور میں موجود تھے کہ ان کا موعودہ وقت آپہنچا۔ مولانا مرحوم جماعت کے نامور اور ممتاز عالم دین تھے، مولانا نے اپنی پوری زندگی دین کی تعلیم و ترویج اور تبلیغ میں گزاری یہی وجہ ہے کہ ماہنامہ ''ضیائے حدیث'' ایک علمی، ادبی، تحقیقی اور اصلاحی مجلہ مولانا مرحوم کی علم دوستی کا بین ثبوت ہے اور اب ان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ مرحوم کی پہلی نماز جنازہ بعد از نماز عصر دارالسلام میں ہی ادا کی گئی بعد میں ان کی میت کو ان کے آبائی گاؤں سوہدرہ لایا گیا جہاں بعد از نماز عشاء جامع مسجد اہل حدیث غربی میں (جہاں مولانا زندگی بھر خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے) مرحوم کی دوسری نماز جنازہ دارالسلام کے مشہور سکالر مولانا عبدالجبار نے پڑھائی۔ اس جنازہ میں سوہدرہ اور اردگرد کے علاقوں سے بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی مسجد میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی ایک صف کی جگہ پہ دو دو صفیں بنائی گئیں۔ جس میں جہلم سے رئیس الجامعہ کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء، طلباء اور جماعتی احباب کے علاوہ مختلف مکاتب فکر سے بھاری تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔ اس موقع پر رئیس الجامعہ نے ان کے ہونہار فرزند ارجمند محمد نعمان فاروقی، دارالسلام لاہور کے مدیر حافظ عبدالعظیم اسد اور دیگر اعزہ و اقربا سے تعزیت کی۔

اظہار تشکر

مورخہ 22 اپریل بروز جمعرات ظہر کی نماز کیلئے جامع مسجد سلطان (جامعہ اثریہ) میں داخل ہوتے وقت بارش کی وجہ سے پاؤں پھسلنے سے میری دائیں کلائی کی بڑی فریکچر ہو گئی جس کی بناء پر پونے دو ماہ دائیں بازو پر پلستر کی وجہ سے میں گھر پر ہی زیر علاج رہا، اب الحمدللہ رو بصحت ہوں۔

اس دوران بہت سے مقامی و بیرونی احباب جماعت نے بالمشافہ جامعہ میں تشریف لا کر میری بیمار پرسی کی اور بعض نے ٹیلیفون پر میری خیریت دریافت کی۔ میں ان تمام احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

دعا گو: حافظ عبدالحمید عامر 0321-5407072